فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)

مصنف : صدرالشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

ترتیب، تسہیل و تخریج : مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ تخریج)

طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء

طباعتِ پنجم : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبة المدینہ کی شاخیں

❁……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی	فون: 021-32203311
❁……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	فون: 042-37311679
❁……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار	فون: 041-2632625
❁……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور	فون: 058274-37212
❁……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	فون: 022-2620122
❁……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	فون: 061-4511192
❁……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال	فون: 044-2550767
❁……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	فون: 051-5553765
❁……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ	فون: 068-5571686
❁……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB	فون: 0244-4362145
❁……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ	فون: 071-5619195
❁……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ	فون: 055-4225653
❁……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر	

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

بلکہ اوروں کو جو کچھ مِلا حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے طفیل میں، بلکہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے دستِ اقدس سے ملا، بلکہ کمال اس لیے کمال ہوا کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کی صفت ہے اور حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) اپنے رب کے کرم سے اپنے نفسِ ذات میں کامل و اکمل ہیں، حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کا کمال کسی وصف سے نہیں، بلکہ اس وصف کا کمال ہے کہ کامل کی صفت بن کر خود کمال و کامل و مکمّل ہوگیا، کہ جس میں پایا جائے اس کو کامل بنادے۔ (1)

= أخبرنا جابر بن عبد اللّٰه أنّ النبي صلى اللّٰه عليه وسلم قال: ((أعطيت خمساً لم يعطهن أحد قبلي......إلخ)).

"صحيح البخاري"، كتاب التيمم، الحديث: ٣٣٥، ج١، ص١٣٤.

قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: ((أعطيت خمساً لم يعطهن أحد من الأنبياء قبلي......إلخ)).

"صحيح البخاري"، كتاب الصلاة، الحديث: ٤٣٨، ج١، ص١٦٨.

عن عبادة بن صامت أنّ النبي صلى اللّٰه عليه وسلم خرج فقال: ((إنّ جبريل أتاني فقال: اخرج فحدث بنعمة اللّٰه التي أنعم بها عليك فبشرني بعشر لم يؤتها نبي قبلي)). "الخصائص الكبرى"، باب اختصاصه صلى اللّٰه عليه وسلم بعموم الدعوة... إلخ، ج٢، ص٣٢٠.

قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: ((أعطيت ما لم يعط أحد من الأنبياء)).

"المصنف" لابن أبي شيبة، كتاب الفضائل، باب ما أعطى اللّٰه تعالى... إلخ، الحديث: ٩، ج٧، ص٤١١.

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ یہ احادیث نقل کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ: ''ان روایات ہی سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ اعداد مذکورہ میں حصر مراد نہیں، کہیں دو فرماتے ہیں، کہیں تین، کہیں چار، کہیں پانچ، کہیں چھ، کہیں دس۔ اور حقیقۃً سو اور دو سو پر بھی انتہا نہیں۔ امام علامہ جلال الدین سیوطی قدس سرہ نے ''خصائص کبریٰ'' میں اڑھائی سو کے قریب حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے خصائص جمع کئے۔ اور یہ صرف ان کا علم تھا ان سے زیادہ علم والے زیادہ جانتے تھے۔ اور علمائے ظاہر سے علمائے باطن کو زیادہ معلوم ہے، پھر تمام علوم عالم اعظم حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے ہزاروں منزل ادھر منقطع ہیں۔ جس قدر حضور اپنے فضائل و خصائص جانتے ہیں دوسرا کیا جانے گا، اور حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے زیادہ علم والا ان کا مالک و مولیٰ جل وعلا، ﴿ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴾ پ٢٧، النجم: ٤٢، (ترجمہ: بیشک تمہارے رب ہی کی طرف منتہی ہے۔ ت) جس نے انہیں ہزاروں فضائل عالیہ وجلائل غالیہ دئے اور بے حدو بے شمار ابد الآباد کے لئے رکھے ﴿ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴾ پ٣٠، الضحى: ٤، (ترجمہ: اور بے شک پچھلی گھڑی آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ ت). "الفتاوى الرضوية"، ج٣٠، ص٢٥٣.

1 ...... ''فتاویٰ رضویہ'' میں ہے: ''ہمزیہ شریف'' میں ارشاد فرمایا: ع (كل فضل في العالمين فمن فضل النبي استعارة الفضلاء).

(جہاں والوں میں جو خوبی جس کسی میں ہے وہ اس نے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے فضل سے مانگ کر لی ہے)۔

امام ابن حجر مکی ''افضل القریٰ'' میں فرماتے ہیں: (لأنه الممد لهم إذ هو الوارث للحضرة الإلٰهية والمستمد منها بلا واسطة دون غيره فإنّه لا يستمد منها إلّا بواسطته فلا يصل لكامل منها شيء إلّا وهو من بعض مدده وعلى يديه). تمام جہان کی امداد کرنے والے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہیں اس لیے کہ حضور ہی بارگاہ الٰہی کے وارث ہیں بلا واسطہ خدا سے حضور ہی مدد لیتے ہیں اور تمام عالم مدد الٰہی حضور کی وساطت سے لیتا ہے تو جس کامل کو جو خوبی ملی وہ حضور ہی کی مدد اور حضور ہی کے ہاتھ سے ملی''۔ ("الفتاوى الرضوية"، ج٣٠، ص٦٧٧). =